الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفراللہ لہ
۱۴۲۶/۵/۱۷ھ

۱۷/۵/۱۴۲۶ھ

بتاریخ مورخہ ۲۰ جون، ۲۰۰۵ء

جناب مفتی صاحب دارالعلوم کورنگی، کراچی۔

السلام علیکم

امید ہے بخیر و عافیت ہونگے۔ایک مسئلہ کے حوالے سے آپکی رائے کی ضرورت ہے مسئلہ کی تفصیل یہ ہے کہ ایک کاروباری ادارے میں پانچ افراد آپس میں شریک ہوکر کاروبار کرر ہے ہیں۔جنکے نام اور شراکتی حصے درج ذیل ہیں۔

۱۔	جناب زید صاحب	______	شراکتی حصہ	25 فیصد
۲۔	جناب بکر صاحب	______	شراکتی حصہ	25 فیصد
۳۔	جناب عُمر صاحب	______	شراکتی حصہ	25 فیصد
۴۔	جناب حارث صاحب	______	شراکتی حصہ	19.4 فیصد
۵۔	جناب عامر صاحب	______	شراکتی حصہ	5.6 فیصد

فی الوقت ان میں سے آخری چار افراد کاروبار میں پوری ذمہ داری سے کام کرر ہے ہیں اور جناب زید صاحب اپنی صحت اور دوسری مصروفیات کی بناء پر کبھی کبھار تھوڑی دیر کے لئے حسابات دیکھنے کے لئے آجاتے ہیں۔ان پانچوں شرکاء نے یہ طے کیا ہے کہ ہر ماہ کاروبار سے نفع کی ایک مخصوص رقم مثلاً ایک لاکھ روپے نکال کر آپس میں شراکتی حصوں کی بنیاد پر تقسیم کرلیا کریں۔چونکہ یہ نفع کی رقم ہے اس لئے اسکا کاروباری ذمہ داریوں سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔اور یہ رقم ہر شریک کو اسکے شراکتی حصہ کے مطابق دی جائیگی، خواہ وہ کاروباری ذمہ داری پوری کرنے کے لئے روزانہ آئے یا بالکل نہ آئے۔

فی الوقت اس کاروباری ادارے میں شامل آخری دو شریک یعنی جناب حارث صاحب اور جناب عامر صاحب یہ چاہتے ہیں کہ وہ چونکہ کاروباری ذمہ داریوں کے لئے اپنا روزانہ صبح سے شام تک کا پورا وقت ادارے کے لئے استعمال کرر ہے ہیں اس لئے ادارے میں کام کرنے والے شرکاء کے لئے ماہانہ

رجسٹر نقل فتاویٰ جامعہ دارالعلوم کراچی

عنوان / تبویب	مضمون سوال وجواب	نام وپتہ مستفتی	تاریخ نقل فتاویٰ	نمبر شمار
شرکت میں اگر بعض شرکاء کام کریں تو اس کو کام کے عوض تنخواہ دینا جائز ہے یا نہیں؟	(see below)			۲۲ / ۷۹۹

تنخواہ کا علیحدہ تعین کیا جائے۔ ان دو افراد کے خیال کے مطابق شراکتی حصہ کے نفع کی تقسیم تو عین شریعت کے مطابق ہے، مگر ادارے کے لئے کام کرنے کی تنخواہ نہ دینا شریعت کے خلاف ہے۔
اس بارے میں باقی دوسرے شرکاء کا خیال ہے کہ صرف شراکتی حصہ کے مطابق نفع کی تقسیم کرتے رہنا اور کام کرنے کی تنخواہ نہ دینا بھی شریعت کے عین مطابق ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اس بارے میں شرعی اصولوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے اپنی رائے سے آگاہ فرمائیں۔

فقط والسلام

(عُمر)

Ph.: 5062190

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صورت مسئولہ میں بے غبار جائز طریقہ تو یہ ہے کہ حارث صاحب اور عامر صاحب کو ان کی محنت کی وجہ سے رأس المال کے تناسب سے منافع دینے کے بجائے کچھ نفع زیادہ مقرر کر دیا جائے اور کم محنت کرنے والوں کو ان کے اصل رأس المال کے تناسب ہی سے نسبتاً کم نفع ملے۔
اور اگر رأس المال ہی کے تناسب سے منافع تقسیم ہوں لیکن روزانہ صبح سے شام تک محنت کرنے والوں کے لئے الگ سے تنخواہ بھی مقرر کی جائے تو اسمیں علماء کرام کا اختلاف ہے، بعض معاصر علماء کرام نے اس کے جواز کا فتویٰ دیا ہے اسلئے اگر ان کے لئے الگ سے تنخواہ مقرر کی جائے تو اسکی بھی گنجائش ہے۔

فی شرح المجلۃ للعلامۃ الاتاسی رحمہ اللہ تعالیٰ: ج ۴/ص ۲۹۴، المادہ ۱۳۷۱

اذا تساوی الشریکان فی رأس المال وشرطا من الربح حصۃ زائدۃ لأحدھما مثلا کثلثی الربح وکان ایضا عمل الاثنین مشروطا فالشرکۃ صحیحۃ والشرط معتبر، اما اذا شرط عمل أحدھما وحدہ فینظر ان کان العمل مشروطا علی الشریک الذی حصتہ من الربح زائدۃ فکذلک الشرکۃ صحیحۃ والشرط معتبر ویصیر ذلک الشریک مستحقا ربح رأس مالہ والزیادۃ بعملہ۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد لعقیب [illegible] عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی ۱۴
۱۴/۵/۱۴۲۶ھ

الجواب صحیح
احقر محمد تقی عثمانی عفی عنہ
۱۴/۵/۱۴۲۶ھ